

اور رد مذہب شیعہ پر ایک کتاب "معرکہ آراء" لکھ کر کانپور سے بادشاہ وقت کی خدمت میں لاہور بھیجی۔ میرزا امیر علی لاہوری نے مذکورہ کتاب کا جواب بنام "معرکہ شکن" لکھا آخر میں سنی مجتہدین اور محدثین کے بارے میں تین فصول کا اضافہ کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۲۳۹ھ کے بعد تالیف ہوئی۔
مخطوطہ نمبر ۲۳۳۰: نستعلیق عنوانات سرخ ہیں۔ پہلے صفحہ پر کتابخانہ سید ابو جعفر کی مہر ثبت ہے۔ ۲۳۸ اوراق، ۲۶ سطور۔
(بحوالہ ص ۲۵)۔

۵۔ برہان بن حسن نتھر نگری بیجاپوری (تیرھویں صدی ہجری)۔

تزووک والا جاہلی (تاریخ - فارسی)۔

نواب کرناتک آصف الدولہ والا جاہ محمد علی انور الدین بن ابو المظفر جلال الدین شاہ کے اجداد، اُس کے عہد اور کرناتک کی تاریخ ہے۔ اس کا ایک حصہ ۱۲۰۰ھ میں لکھا گیا۔ (احمد منزوی: فہرست نسخہ خطی فارسی ۶: ۳۶۳۵، محمد اشرف، فہرست مخطوطات فازسی سالار جنگ میوزیم و کتب خانہ ۱: ۴۰۴)۔

مخطوطہ نمبر ۲۷۲۶: نستعلیق، ۱۶۹۸ھ (گویا کتاب کا آخری حصہ مکمل ہونے سے دو سال پہلے کسی کتابت ہے۔ نسخہ کے شروع اور آخر میں "حسام اللہ خان بہادر منہر عدم تبدیل" اور نظام الدولہ حسام اللہ خان مذوی" کی مربع مہریں ثبت ہیں۔ پہلے آٹھ صفحات منقش ہیں۔ ۱۶۰ اوراق، ۱۶۰ سطور۔ (بحوالہ ص ۹۰)۔
(۲۸۹)

۶۔ حزمیا (دسویں - گیارھویں صدی ہجری)۔

منظومہ در لغت (لغت - فارسی)

"نصاب الصبیان" کی تقلید میں ترکی الفاظ کے فزولیاں لہجہ کا منظوم فرہنگ ہے۔ ناظم نے یہ کتاب محمد قلی قطب شاہ (۹۸۹ - ۱۰۲۰ھ) کے نام پر تالیف کی۔